السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(اگرکوئی شخص مال کاایک حصہ ایک وقت جمع کرے پھرکچھ مدت بعداس کادوسرا حصہ جمع کرے تواس طرح جمع شدہ مال کی زکوٰۃ کیسے نکالے ؟ (مریم ۔ م ۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نقدی وغیرہ یاسامان تجارت پرسال کاعرصہ گزرجائے اوروہ حدنصاب کوپہنچ جائے تواس کی زکوٰۃ نکالے ۔ اسی طرح جس مال (یعنی کل مال کے جس حصہ پر) سال گزرجائے ، اس کی زکوٰۃ نکالتا جائے ۔ اگروہ کل مال کی زکوٰۃ اداکردے جبکہ سال صرف مال کے پہلے حصہ پرہی گزراہو، توبھی ٹھیک ہے ۔ کیونکہ سال گزرنے سے پشتر زکوٰۃ اداکردینا جائز ہے ۔ مثلاًوہ رمضان ۱۴۰۳ ہجری میں دس ہزار کامالک تھا ۔ پھر ذیقعدہ ۱۴۰۳ ہجری میں مزید دس ہزار کامالک ہوگیا تووہ پہلے دس ہزارکی زکوٰۃ رمضان ۱۴۰۴ ہجری میں اداکرے گااوردوسرے دس ہزارکی ذیقعدہ ۱۴۰۴ ہجری میں ۔ اب اگروہ پورے بیس ہزارکی زکوٰۃ رمضان ۱۴۰۴ ہجری میں اداکردے توبھی کوئی حرج نہیں ۔ جس کا مطلب یہ ہوگاکہ اس نے دوسرے دس ہزارکی زکوٰۃ، زکوٰۃ کے واجب ہونے سے پہلے نکال دی اوراس میں کوئی حرج نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ